Lesson No 148 Root Words (9-26)

ام ← بل، اگر

حسبت ← حسب ← دیکھا

الکھف ← کھف ← وسیع غار، چھوٹے کیلئے ← غار کا لفظ

الرقیم ← رقم ← لکھنا، رقم کرنا، لکھی ہوئی چیز

① رائے ← اصحاب کھف کا نام ایک تختی پر رقم تھا

② رائے ← تین لوگ تھے جو بارش، بادلوں، طوفان کی وجہ سے غار میں چھپ گئے

اوی ← اوی (R.W) ← پناہ دینا | حضرت نوحؑ کے بیٹے نے کہا تھا

ماوی ← جہنم کا ٹھکانہ/نام | سآوی — میں ٹھکانہ لوں گا۔

الفتیۃ ← فتو ← نوجوان ← جو عقل و سمجھ کے اعتبار سے بھرپور ہوں۔

لدنک ← لدن ← خاص انعام سے / اپنے پاس سے

ھیئ ← same R.W ← صورت، شکل و صورت دینا، مہیا کرنا، فراہم کرنا۔

رشدا ← رشد ← ہدایت و استقامت

Q
① ہدایت ← سیدھے راستے پر چل پڑنا۔
② رشد ← سیدھی راہ اختیار کرنے کے بعد نیک اعمال کو اپنانا اور اس پر قائم رہنا۔

فضربنا ← ضرب ← مارنا، تھپکی دینا۔

سنین ← ~~سنۃ~~ ← سال کیلئے | تسعًا ← زیادہ کرنے کیلئے

جمع ← | سنۃ ← واحد

③ احصٰی ← ~~احصا~~ احصا ← عربوں کا اردو ح۔ اہم معاملے کو ایک ایک ذرا ذرا کو شمار / گنتی تھی۔ ① گننا ② Record رکھنا

① عدد ← عام گننا ② حسب ← گنتی کرنا نظم و ضبط کے ساتھ کرنا

زدنٰھم ← زید ← بڑھنا، بڑھانا۔

ربطنا ← ربط ← گرہ لگانا، باندھ دینا، ربط رکھنا، روابط

ربط و ضبط گرہ لگا دینا مطلب مضبوط کر دینا

قلوب ← قلب ← ایک حال سے دوسری حال میں بدل جانا۔

انقلاب، مقلب

ندعوا ← دعو ← بلانا، داعی، دعوت، دعوہ

شططا ← شطط ← حد سے بڑھنا، مقابلے میں زیادتی کرنا

جھوٹ بولنا اور اس میں غلو کرنا، ← افراط کرنا۔

حد سے باہر نکل جانا

سلطن ← same R.M ← زور، غلبہ، دلیل

اعتزلتموھم ← عزل ← الگ ہو جانا، کنارہ کر لینا۔

سوال کا مفہوم: آپ سے صحابہ نے سوال پوچھا تھا کہ جب ہم اپنی بیویوں سے تعلق قائم کرتے ہیں تو عین اس وقت ہم عزل کرتے ہیں ہم سائیڈ پر ہو جاتے ہیں کیا یہ ٹھیک ہے آپ یہ سن کر خاموش رہے نہ کہا کہ یہ ٹھیک ہے نہ یہ کہا کہ غلط ہے کہا کہ تم اگر عزل کر بھی لو اللہ نے جو جان پیدا کرنی ہے وہ کر دے گی

عزلت نشینی ← کنارے پر ہو جانا، معاشرے سے علیحدہ ہو جانا۔

فاؤا ← اوی ← پناہ دینا

ینشر لکم ← نشر ← پھیلا دینا، نشر کر دینا۔

اکٹھا کر دینا opposite حشر

مرفقا ← رفق ← قرب و راحت کا ذریعہ، باہم موافقت کرنا

سختی سے باز رہنا، کسی کے ساتھ محبت، قرب و راحت کا ذریعہ بننا

یعنی کہ کہنی کو مرفق کہتے ہیں۔ جیسے ہاتھ سے کہنی تک مسح کر سکتے ہیں۔

جب رفیق سے دل کی بات کر کے سکون ملتی ہے اسی طرح ... [illegible]

مجموعہ کلمہ ← مرفقا ← اپنی ضرورت کے مطابق ... [illegible]

مُستَقَر ← ایسی جگہ جہاں آرام مہیا ہو اور کوئی خلل نہ ہو۔

طلعت ← طلع ← نکلنا، طلوع ہونا۔ طلع البدر علینا ← چاند نکلا روشنی ہم پر طلوع ہوئی۔

تزور ← زور ← زیادت کرنا، جھکنا،

تزور + عن ← زیادت نہ کرنا۔ بچ کر رکھنا۔

مغربت ← مغرب ← سورج کا چھپ جانا، اندھیرے کا شکل آنا۔
غراب ← کوا، مغرب ← سیاہی پھیلنے والا۔

تقرضھم ← قرض ← کاٹنا، کترانا

فجوۃ ← فجو ← دو پہاڑوں کے درمیان کھلا میدان، وادی، کشادہ میدان،
دو پہاڑوں کے درمیان شگاف کھلا۔ مکان کا صحن

بیٹھے اونگھ
نوم نیند

ایقاظ ← یقظ ← جاگنے والے، جاگنا۔

رقود ← رقد ← بھی نیند سونا، خوشگوار اور گہری نیند۔

مرقد ← قبر کو کہتے ہیں۔

DOG ← کلب

ذراعیہ ← ذرع ← بازو، ہاتھ، کہنی سے لے کر درمیانی انگلی
کا آخری حصہ، حصہ دست

بالوصید ← وصد ← چوکھٹ، دہلیز، دروازے، دہانہ،

باسط ← بسط ← پھیلانا

اطلعت ← طلع ← ظاہر کرنا، آگاہ کرنا۔

یتنازعون ← نزع ← کسی چیز کو کھینچ کر نکالنا، نزع، تنازع

بنیانا ← بنی ← عمارت، بنانا

تمار، مراء ← مری ← شک و شبہ، ایسی بات پر جھگڑا
اور سلسلہ انکار، جس میں شک و شبہ ہو۔

تستفت ← فتو ← تعبیر بتانا / پوچھنا /

غدا ← غدو ← کل کیلئے (آنے والے کل کیلئے) أمس (گزرا ہوا کل کیلئے)

Lesson No 148 (9-26) Tafseer

(9) کیا تم سوچتے ہو؟ کیا تم سمجھتے ہو؟ ← لوگوں کو سوچنے کی طرف لے کر آنا ← عادات سے اٹھانا کہ دماغ کو سوچنے پر لگاؤ غور و فکر کرو۔

ام ← (1) مفسرین کی رائے ۔ آپ مخاطب
(2) عام لوگ مسلمانوں کی جماعت کا ایک ایک انسان
(3) اہل کتاب، اہل مکہ جو سوال کرتے تھے۔

← عجب نشانیاں
- آسمان و زمین کی پیدائش + نظام
- دن اور رات کا باری باری آنا
- شمس و قمر کی پیدائش • ستاروں کی پیدائش + نظام کہکشاں

سورج کی روشنی کی گھنٹوں ڈیڑھ ← کیا بل ادا کر سکتے ہیں؟
مطلب کتنی نعمتیں نشانیاں جو ہم بغیر حساب کے ہر دن استعمال کر رہے ہیں لیکن شعور میں جیسے دو ہیں ہے کوئی غور و فکر ہی کوئی مذاکر نہیں۔

اصحاب الکہف سے مراد ← وہ چند نوجوان جنہوں نے اپنے ایمان کو بچانے کیلئے غار میں پناہ لی تھی۔

مفسرین میں اختلاف ← اصحاب کہف اور رقیم ایک ہیں۔ یا الگ الگ ہیں۔

(1) ایک ہیں ← بادشاہ نے ان کے نام لکھ کر محفوظ کر لیے تھے اور پھر لگا دیے گئے تھے غار کے باہر بھی۔

(2) الگ الگ ہیں ← اصحاب رقیم سے مراد وہ لوگ - تین لوگ غار میں بیٹھے ← خاص خاص اعمال کا واسطہ دیا ← غار کا راستہ پتھر سے بند ہو گیا

رقیم ← لکھی ہوئی تختی کے ہیں | ایک کی دعا سے تھوڑا سا ہٹا دوسرے کی دعا سے سرکا تیسرے کی دعا سے ہٹ گیا۔

Q اصحابِ کہف اور رقیم کا فرق؟

رقیم یہ نوجوانوں کے واپس آنے کے بعد بھی کتبہ بھی ان کا باقیوں پر لگا تھا۔

نعمان بن بشیرؓ نے حضورؐ کو اصحابِ رقیم کا ذکر کرتے سنا

آپ غار میں بند رہنے جانے والے (3) آدمیوں کا واقعہ سنا رہے تھے
اسی پہ یہ 3 تین لوگ ہیں۔ آپؐ نے اصحابِ رقیم کا ذکر کرتے
ساتھ ان تین کا بھی ذکر کیا ہے۔
اسی پہ جمہور صحابہ + 170 بعد + تابعین میں اختلاف ہو گیا

= ضروری + اہم باتوں کو نظر میں رکھنا ہے نے منزل تک پہنچیں۔
مکمل ایک جگہ ملنے والا قصہ قرآن میں ہے حضرت یوسفؑ کا

" اَبْصِرْ بِہٖ وَ اَسْمِعْ " کلمہ ← غیر ضروری باتوں سے بچنے کا اہتمام
کوئی عزیز کو اگر اللہ نے علم دکھا ہے آپ بھی علم دیکھیں۔
آپ بھی اسی بحث اور فکر میں نہ پڑیں اور علم ہی رہنے دیں۔

← ابن کثیر — سلف + خلف کے حوالے سے پیش کیا ہے
اصحابِ کہف بادشاہوں کی اولاد کی قوم کے سردار تھے۔ قوم ایک
دن اپنی کسی کام سے شہر سے باہر نکلے جہاں انکا کوئی مذہبی میلہ تھا
اور یہ لوگ بت پرست تھے وہاں جا کر بتوں کی پوجا کرتے اور جانوروں
کی قربانی کرتے۔ بادشاہ بہت جابر اور نام اسکا دقیانوس
تھا۔ اصحابِ کہف بھی وہاں گئے قوم کی یہ حالت دیکھ کر بہت افسوس
زدہ ہوئے۔ **اسوقت اللہ نے عقلِ سلیم عطا کی تو انکو یہ بات**
سمجھ آ گئی کہ یہ عبادت تو اس ذات کیلئے ہونی چاہئے جو
اسکی حقدار ہے جو یہ وہ جگہ چھوڑ کر نکلنے لگے اور کسی
درخت کے پاس جا کر بیٹھنے لگے پہلے سے جو تھے تک۔
یہ آپس میں ایک دوسرے کو نہ جانتے تھے یہ سب اللہ
کی طرف سے ایمان پر دیاں اکٹھے ہونے لگے۔
← اسی طرح ابراہیمؑ کو احساس کہ یہ سب اچھا نہ لگا تھا جب
لوگ خود بنائے ہوؤں سے بنے بتوں کی پوجا کرتے تھے۔

*زمانہ کہف تک عقیدہ تثلیث نہیں ہوا تھا۔ عقیدہ تثلیث اس واقعے کے ۴ صدی بعد آیا تھا۔

①: نوجوانوں کا کردار
②: سرداروں کی زندگی کا مقصد

خلاصہ :-

عقیدے کی بنا پر جمع ہوئے اگرچہ آپس میں بات چیت ہوتی اور انہوں نے دیکھا اپنی قوم کے خلاف **اعلان جہاد** کر دیا یعنی کہ تم یہ کیوں کر رہے ہو۔ پھر انہوں نے آپس میں اتفاق ٹھانی اور ایک جگہ اکٹھے ہو کر عبادت کرنے لگے۔ لا الٰہ الا اللہ۔ پھر انکی خبر بادشاہ تک پہنچ گئی ان کو بلایا گیا انہوں نے اللہ کے حکم سے بادشاہ کو بھی اسلام کی دعوت دے ڈالی اور وہ بڑا جابر تھا تو غضبناک ہو گیا۔ **یہ کہف والے سرداروں کے بیٹے تھے۔** بادشاہ نے ان کو سوچنے کا وقت دیا قتل سے بچا ان کی جو سردار کے بیٹے کی وجہ سے۔ **یہ قوم دین مسیح پر تھے۔** پہلا تو دین مسیح بھی توحید پرستی تھا یہ تو لوگوں نے بعد میں عقیدہ تثلیث بنا لیا۔

نوجوانوں کا کردار: ① ہدایت یافتہ ② نوجوان ③ اللہ سے مانگنے والے

۱۵- نوجوانوں نے غار میں پناہ لی۔

جوانی میں ہر چیز عروج پر ہوتی ہے جوان ہی ہر قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں۔ موسیٰ کے آپ پر سب سے پہلے ایمان لانے والا نوجوان تھے۔ وہاں کوئی روشنی نہیں کچھ بھی نہ تھا۔

*آج ہمارے نوجوان بہت غلط حالات میں ہیں۔ دل سے آنکھوں سے حیا مٹ چکی ہیں۔ (آنکھیں روح کی آئینہ دار ہیں)

[انہوں نے غلط کو محسوس کیا اس سے علیحدہ ہوئے اور اللہ سے مدد مانگی]

• آپ کی حدیث کا مفہوم/نچوڑ

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ہماری عبادت میں لذت آئے انکو چاہیے کہ اپنی نظروں کو نیچے رکھیں یعنی مخالف صنف کو نظر بھر کر نہ دیکھیں حفاظت کریں۔

• کتنے خوش نصیب وہ نوجوان ہیں کہ انہوں نے غلط سے بچنے کیلئے وہ جگہ چھوڑ دی غار میں پناہ لے لی۔

CamScanner

⑤ رشد اور ہدایت میں فرق، رشد کیا ہے؟

ہم نے کتنی دفعہ یہ کیا ہے کہ اپنے ایمان کی حفاظت میں ہم وہ جگہ / چیز / انسان / محبت چھوڑ دیں جہاں ہمارے ایمان کو خطرہ ہو۔

ان نوجوانوں نے دعا کے ساتھ دوا بھی کی۔

③ ہمیں عطا کر، ہمیں نہیں پتہ، تو دینے والا ہے تب تک یہ سب نہیں ملے گا جب تک آپ نواز نہ دیں۔ جب خوبصورت انداز میں مانگا تو اللہ بھی ضرور نوازتا ہے۔

④ رحمت کا مطلب اپنے خاص لوگوں میں رکھنا - کیونکہ ہم نے وقت کی جابر حکومت سے ٹکر لی ہے اب ایمان کو خطرے میں ڈال دیا ہے اب نوازنا، حفاظت کرنا۔ یعنی ہمارا ایمان ضائع نہ ہو جائے۔

⑤ ہمارے معاملے کو رُشد دے دے۔ اُن کا معاملہ دنیا میں دین و آخرت کا معاملہ ہے۔ کبھی ہم بھی یوں تڑپے ہیں کبھی ہم بھی یوں جلوت کو چھوڑ کر خلوت کو پسند کیا ہے۔

جتنا قریب اللہ سے ہیں وہ اُن کو قدر اتنا ہی ہدایت کے ساتھ رشد بھی دے دے۔

11- ضربنا کانوں پر تھپکی لگانا / تھپکنا / اُس کو سننے سے روک دیا جائے۔ اُس کو پیار، محبت سے سلا دیا جائے تو اس سے محاورہ مشہور ہو گیا ← (عربی) ضربنا علی آذانھم

(اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کے کانوں پر تھپکی دے کر سلا دیا) غفلت کی نیند ← جیسے ہم سوتے ہیں آنکھیں بند ہوتی ہیں لیکن کان اپنا کام کرتے ہیں

← نہیں بھی اللہ سے محبت ہو جائے، ایمان کی حفاظت، اللہ کی خوشنودی مانگی جا رہی ہے۔

جب انسان سو جائے + غائب ہوتی ہے تب کان کام چھوڑ دیتے ہیں اور بیدار ہوتے وقت بھی سب سے پہلا کان کام شروع کرتے ہیں

وہ اللہ کی خاطر غار میں گئے تو اللہ نے کیسی محبت سے تھپکی دی — جیسے حضرت یوسف کو کنویں کی گہرائی میں بتا دیا کہ تم ضائع نہ ہو گے

موسیٰ جب اپنی والدہ کی طرف سے لہروں کے سپرد ہوئے تو ان کو بھی بتا دیا گیا کہ آپ محفوظ ہیں ہوں گے۔

Surah Kahf

Reference Ayah No 25,26 — کتنے سال

کہ کتنے سال، 300 سال، 309 سال

اللہ بہتر جانتا ہے۔

12- نبوت دی - مبعوث **موت سے اٹھانا بھی** - بعث

نیند سے اٹھانا - بعث

اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ ہم نے اٹھایا ان کو تاکہ دیکھیں کیا دونوں گروہوں میں سے کون ٹھیک شمار کرتا ہے کہ وہ کتنی مدت ٹھہرے رہے۔

دو گروہوں میں مفسرین کی آراء

① اصحاب کہف میں 2 گروہ بن گئے کہ ہم اتنے ٹائم یا دو دن رہے یہاں اتنے ٹائم۔ **(مدت کا تعین کرنے میں اختلاف ہو گیا)**

② قوم کے لوگوں میں دو گروہ بن گئے کہ یہ لوگ کتنے ٹائم غار میں نیند میں رہے۔

Surah Kahf — 10 → 12 — قصہ مختصر بیان کیا گیا تاکہ لوگوں کو سوچنے سمجھنے کی طرف لایا جائے اصل مقصدیت کی طرف لائیں۔

13 - ہم بتاتے ہیں تجھے قصہ تفصیل میں حق کے ساتھ تاکہ قصہ کا ربط اور مقصد بیان ہو جائے۔

پہلی بات جو نمایاں کی گئی ہے کہ وہ لوگ نوجوان تھے یعنی ہم نوجوانوں کو بھی حق کی دعوت کے لیے قائدانہ کام کرنا چاہیے۔

ایمان کے گھٹنے اور بڑھنے کی ہدایت؟ (Exam Q)

* زدنٰھم ھدی ← ایمان گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ — میں تو منافق ہو گیا ہوں حضرت عمرؓ سے بات کی — تو انہوں نے کہا کہ میں بھی یہی پاتا ہوں۔ آپؐ کے پاس پہنچے — آپؐ نے کہا کہ اگر اسی حالت میں رہتا تو فرشتے آسمان سے آ کر تمہارے ساتھ مصافحہ کرتے۔

اپنے ایمان کی حفاظت کریں دھیان دیں کہ گھٹتا تو نہیں میں لگے کاموں، دعوتوں، دوستوں سے پرہیز جن سے ایمان بڑھے۔ (آپؐ کے پاس ہوتے ہیں تو ایمان بہت بلند ہوتا ہے جنت اور جہنم بہت قریب لگتی ہے)

• مراط مستقیم سے مراد — اصحاب کہف کی زندگی ہے۔
ایمان ایسا کہ عمل بدل جائے۔

← اللہ پر ایمان، محمدؐ کا ایمان، کتاب پر ایمان، فرشتے پر ایمان، تقدیر پر ایمان (اگر مگر نہ کریں)

← ہدایت میں ترقی یہ ہے کہ کبھی بھی باطل کے آگے نہ جھکیں۔

14- انہوں نے جب اللہ سے اپنے ایمان کی حفاظت مانگی تو اللہ نے ان کے دل مضبوط کر دیے جب وہ کھڑے ہو گئے (مطلب بادشاہ کی مجلس دنیا پر بھی) ذمہ داری کی

نوجوانوں کا کردار

(13) وہ اپنے رب پر ایمان لائے۔ اللہ نے ہدایت کو جن ایمان لوگوں کے لئے

(14) اللہ نے ہدایت دی جب وہ ایمان پر کھڑے ہو گئے

(Make a summary) نوجوانوں کا کردار ← آیت 13، 14، 15، 16

پہلی یہ سوچ کہ اللہ کی زمین بہت وسیع ہے۔ قوم سے علیحدہ ہو گئے)

قوم کو انکو سمجھایا ہی ہے اپنی معبود طرف بلا رہی ہے اور وہ کھو سے پیدا گئے ہیں۔ لیکن اگر ہم اسکے سوا کسی کو معبود بنائیں تو ہم نے ظلم کیا

← حالات بہت سخت تھے دعوت حق کی طرف بلانا قوم کا اپنی طرف بلانا ایمان کا خطرے میں آنا تو ہم گھروں میں رہیں یہاں دوستوں میں اپنی بات پر بہت لوگوں میں گھومتے رہے دعوت حق اختیار کیا اور اپنے ایمان کی حفاظت کرنے اللہ کی خاص رحمت میں پناہ لی۔

15 - یہ رب کائنات کو چھوڑ کر بتوں کی پوجا کیوں کر رہے ہیں، اور یہ اپنے معبودوں سے تراشے بتوں پر کوئی واضح دلیل بھی نہ لا سکے۔ ان کا سب سے بڑا گناہ اللہ پر جھوٹ باندھنا / اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے / بہتان لگانا ہے۔

مفسرین کے مطابق ← سب سے بڑا جھوٹ دنیا کا ← ظلم - شرک کرنا

جس جگہ یہ نوجوان ایمان لائے۔ ایمان بچانے کے لیے پناہ لی وہاں ان دیوتا دیوتیوں کی عبادت کرنے والے لوگ وہاں رہتے تھے۔ ان کا طریقہ اختیار تھا جو بہت دور علاقوں تک پھیلا ہوا تھا۔

صبر و استقامت کرنا

16 - نوجوانوں کی آپس بات — جب یہ قوم، ان کے شرک کو، ان کے بتوں کو چھوڑ دیا ہے اور اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے تو ہم پر یہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے ابھی انکو سنگسار کر دیا جائے گا۔ یعنی انسان کو کبھی ایمان پر اڑنے کو ایسا ہی کیا جاتا تھا جیسے (حضرت شعیبؑ کی قوم نے انکو یہ دھمکی دی تھی سنگسار کرنے کی)

(Reference Surah Kahf Ayat No 20)

Exam Q. اللہ کی طرف سے اصحاب کہف کی حفاظت کا انتظام نیند میں؟

• سورج کی روشنی • ہوا • تپش نہیں آتی • کروٹ دلوانا • بغیر کھانے کے زندہ رکھا نیند میں

کیوں نے غار میں پناہ لے لیں (یعنی اپنے ایمان کی حفاظت کا لیے مزنظر کہ غار بھی دیکھ رکھی تھی)

— غارِ ثور میں رسول ﷺ کا پناہ لینا کافرانہ دور میں —

جب ہم کفر کی سرزمین کو چھوڑ دیں گے تب اللہ ہمارے حفاظت کرے گا، ہمارے لیے اپنا فضل کرے گا

(ایمان والے ہونے کے ساتھ آزمائش بھی کی جا رہی ہے)

This ayat is used as reference by Sufi community — that if Ashab-e-kahf can go to cave so we can.

But in actual they tried to spread Kalma Haq, but they left b/c of danger.

← اصل بات یہ ہے کہ لوگوں کے درمیان رہ کر خود کے ساتھ انکی بھی اصلاح کریں۔

★ **رزق** ← سے مراد آدمی کی ضرورت و آرام کی چیزیں ہیں جو زمی دیں یعنی اللہ مہیا کر دے گا تمہاری ضرورت کے مطابق۔

[① ایمان لائے ہو اب نماز دین کے کام کی طرف آؤ — اللہ اپنی رحمت بکھیر دے گا

② اور تمہارے لیے نرمی کا معاملہ کر دے گا۔]

17- **مفسرین کے مطابق** — غار کا دہانہ اس طرح واقع ہوا تھا کہ غار کے اندر روشنی، ہوا، حرارت آسانی سے پہنچ سکتی تھی لیکن سورج کی گرمی نہ پہنچ سکتی تھی **(اللہ کی قدرت کا کرشمہ)** وہ نوجوان غار کے صحن میں پڑے سوئے تھے جہاں گرمی پہنچ سکتی تھی لیکن اللہ نے بچایا اُس سے — اُن کی دعا کا جواب تھا!

① مسلسل نیند، مسلسل طاری رکھی ② بغیر کسی کھانے کے زندہ ہیں مسلسل نیند میں

اہل مکہ جو اصحاب کہف کے بارے میں متجسس ہیں تو رب العزت اپنی اصل نشانیاں بتا رہے ہیں کہ اصحاب کہف کا غار میں دنیا اور سورج کا کنٹرول کر نکل جانا ان سے۔

18- وہ غار میں محوِ خواب تھے لیکن دیکھنے والے کیلئے صورت حال ایسی تھی کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ تا کہ کوئی انکو سوتا سمجھ کر نقصان نہ پہنچائیں۔ کیونکہ اوپر انکو کروٹ دلوائی رہا تھا۔

باالوصید - کتے کا دہانے پر / غار کی چوکھٹ پر ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا حالانکہ وہ سو رہا تھا لیکن یہ صرف اس لیے کہ کوئی جنگلی جانور غار میں نہ گھسے اور نقصان نہ پہنچائے۔

اگر آپ دیکھتے - یعنی کہ دیکھنے والے کیلئے یہ منظر ایسا تھا کہ وہ ڈر کر بھاگ جاتے، جسم میں اسی لیے کافی عرصے تک کسی کو کچھ پتہ نہ چلا کیونکہ یہ ایک دہشت زدہ منظر تھا۔

* **صحیح بخاری** — حضرت عبد اللہ ابن عمرؓ نے روایت کیا اگر کوئی شخص جانوروں کی حفاظت اور شکار کے لیے محافظ کتے (کھیتی، شکار) کے علاوہ کتا پالتا ہے تو روز اسکے اجر میں سے دو قیراط گھٹ جاتا ہے (احد کا سا وزن)

* **صحیح مسلم** — اگر گھر میں کتا یا تصویر ہو تو فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

O: صرف بعض معاملات میں کتے کو پالنے کی ممانعت تھا
O: محبت و مصالح - کتے کو bank دے دیا

پھر ان نوجوانوں نے کتا کیوں لیا؟

(1) حکم - کتا پالنے کی ممانعت کیلئے - محمدی میں ممنوع ہو گیا لیکن دین مسیح میں نہ ہو۔

(2) یہ دولت مند لوگ تھے - کتا حفاظت کیلئے ہو وہ وفادار جانور ہے اس لیے ان کے پیچھے چلا گیا ہو۔

← کروٹ نہ بدلواتے تو زمین اندر نگل جاتی -] Bed sores پیدا ہو جاتے ہیں + Bed میں پڑے پڑے
اگر ایک طرف ہی کروٹ سا کر لٹا دیا جائے] پڑھتے رہتے ہیں.

* صحیح بخاری - واقعہ - حضرت انسؓ سے روایت

میں اور رسول ﷺ مسجد سے نکل رہے - مسجد کے دروازے پر ایک شخص - سوال - یا رسول اللہ ﷺ قیامت کب آئے گی؟ آپ ﷺ نے پوچھا کیا تیاری کر رکھی ہے - یہ سن کر وہ شخص شرمندہ ہوا کہا میں نے بہت نماز روزے جمع نہ کیے لیکن آپ ﷺ سے اللہ سے محبت بہت کرتا ہوں.
آپ ﷺ نے کہا تم قیامت کے دن اسی کے ساتھ اٹھائے جاؤ گے
حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ اسلام لانے کے بعد یہ وہ مقام تھا جس پر ہم بہت خوش ہوئے تو میں نے فوراً کہا کہ میں آپ ﷺ سے، حضرت عمرؓ، حضرت ابوبکرؓ، حضرت علیؓ سے بہت محبت کرتا ہوں امید کرتا کہ روزِ محشر کے دن ان کے ساتھ اٹھایا جاؤں گا

محبت صالح بہت اہم ہے کہ نوجوانوں کے ساتھ کتے کا ذکر کر کے Rank بڑھا دیا.

← مصر میں - حضرت ابو فضل جوہریؒ فرماتے تھے:
کہ جو شخص نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے تو اللہ انکو بھی انکی نیکی کا حصہ اجر دیتا ہے جیسے کتے نے اصحاب کہف سے محبت کی تو انکا Rank بڑھا کر نوجوانوں کے ساتھ ذکر کر دیا.

19- اللہ والے جب بات کا یقین نہ ہو / تو وہ اللہ کی طرف معاملے کو سپرد کر دیتے ہیں کہ وہ بہتر جانتا ہے۔ وہ باتیں + لایعنی جو کسی کام کی نہ ہوں یا ان بحث والی باتوں پر پرہیز کریں۔

← کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے؟ بورڈنگ - جانوروں کا مسئلہ
بشر کہتے ہیں کہ تو یہ پریشانی ہے کہ حلال اور حرام کی تمیز کا خیال رکھو کر ان ہو کہ جب وہ سوتے تھے تب بستی میں حلال و حرام کی کوئی تمیز نہ تھی۔

8 - وہ لوگ کتنے وقت تک ٹھہرے؟
9 - ولیتلطف کی خاص بات کیا ہے
10 - انہوں نے ایک دوسرے سے جو سوال کیے؟ ازکیٰ کی کیا بات ہے

ولیتلطف - ① کسی کام کو نرمی + ہوشیاری سے کرنا کہ کسی کو کچھ نہ پتہ چلے۔ ② یہاں قرآن حروف کے اعتبار سے آدھا ہو جاتا ہے

* مولانا اشرف تھانوی - جو اپنی اصلاح نہ چاہے وہاں انبیاء بھی اصلاح نہیں کر سکتے۔

* سید ابو الاعلیٰ مودودی کہتے ہیں - کہ ازکیٰ سے مراد حلال کھانا ہے کیونکہ ان نوجوانوں کی قوم بتوں کے نام پر قربانی کرکے گوشت رکھتی تھی تو اس لیے کہا کہ دیکھ کر حلال لانا۔

ولیتلطف - اس لیے کہا کہ ایسی حکمت سے جانا - کہ وہ کھانے کی تصدیق کرو تو یہ نہ پتہ چلے کہ ذبح کو تم غلط سمجھتے ہو۔

یشعرن - شعور، بال، اشعار، شعر
ایسا نہ ہو کہ ہمارے یہاں ہونے کی خبر ہو جائے وہ نہیں ہونا چاہیے۔

20 - خبر لگ جانے پر ① تمہیں سنگسار کر دیں گے ② اپنے دین، ملت میں واپس لے جائیں گے۔ 3 ← تم اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکو گے۔

- ان کی قوم میں دین سے ہٹ جانے کی سزا + قتل بعبادت رجم تھی
- اسلام میں شادی شدہ کا زنا کرنے کی سزا رجم ہے تاکہ کوئی اور حلال کے ہوتے حرام کے ساتھ حیا کے پردے تار تار نہ کرے۔

21 - کذلک - بات کو سمیٹنے کا طریقہ

اعثرنا - پھسلنا، جانا، گر جانا، یا طالب کسی کو کسی کی بات پر آگاہ کر دینا، مطلع کر دینا۔

← اصحاب کہف پر شہر والوں کو اللہ نے مطلع کر دیا۔
(وہ نوجوان نہیں چاہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ چاہتے تھے کہ آگاہ ہو جائیں اب شہر والے)

احادیث - سے ہمیں ایسی کوئی بات نہیں پتہ چلتی کہ یہ لوگ کیسے آگاہ ہوئے۔

← اصحاب کہف کے بعد قوم عیسائی ہو چکی تھی۔

← راز کیسے پتہ چلا

① جو صاحب کھانا لینے گئے تھے ان کے سکے سے دیکھ لیا گیا۔

② لوگوں کو سکوں کی بھنک پڑ گئی تھی - لوگ غار میں پہنچے تو اللہ نے وفات دے دی۔

③ وہ سکے لے کر گئے - بادشاہ کو خبر ملی - بادشاہ کو اپنے کھود کر پتہ چلا کہ شاید انہیں کوئی مدفون خزانہ مل گیا ہے اور الزامات لگائے گئے۔

وعدہ حق - **قیامت آ کر رہے گی اور اللہ کے حکم سے دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔** اصحاب کہف کا واقعہ بھی قیامت کے آنے پر دلالت ہے اور مر جانے والے لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔

جب اتنا طویل عرصہ وہ لوگ نیند میں رہے پھر اس دوران اللہ نے انکی حفاظت کی اور پھر اللہ نے غفلت کی نیند سے جگایا۔ یعنی دوبارہ کھڑا کیا — یہ دلیل ہے کہ قیامت آئے گی، دوبارہ اٹھایا جائے گا، اور حفاظت کرنے پر اگر اللہ آ جائے تو کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

← اصحاب کہف سے عمل کے اصول

+ نوجوان تھے + مشرکانہ ماحول کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے accept نہیں کیا اس ماحول کو

+ صحبت صالح میں تھے + جب اٹھ کھڑے ہوں گے تب مدد آئے گی (غزوہ بدر میں مدد صحابہ کے میدان میں جانے سے)

* انہوں نے مشرکانہ ماحول، عاشقانہ معبود (... آئی تھی) سے پیچھا چھڑوا کر غار میں روپوش ہو گئے۔

→ **مفسرین کے مطابق** انکی قوم کو

اصحاب کہف کو دیکھنے کے بعد اللہ نے یہ سمجھانا چاہتا تھا کہ ہم کو موت بھی آئے
گی دوبارہ اٹھائے جائیں گے اعمال کا حساب ہوگا۔ وہ اصحاب کہف
کے معاملے میں لڑنے لگے کہ انکے ساتھ کیا کیا جائے۔

→ یہاں ان پر مکان بنا دیا جائے یہاں غار کو بند کر دیا جائے۔
اصحاب کہف کی قوم میں سے نیک لوگوں نے کہا کہ اللہ انکا
معاملہ زیادہ بہتر سے جانتا ہے۔

نیک لوگوں کی آواز غالب لوگوں میں چھپ کر رہ گئی۔

ان غالب لوگوں نے کہا کہ ہم ان پر عبادت گاہ بنائیں گے۔
انکی قوم کی عادت تھی کہ جب کوئی نیک آدمی مر جاتا تو قبروں پر
عبادت گاہ بنا دیتے، تصویریں کا اندازہ کرتا، عبادت کا spot بنا
دیتے ہیں۔ اسکے مجسموں سے اور جگہوں سے برکت حاصل
کریں گے۔

→ مسئلہ یہاں والے ایمان والے تھے یا اہل کفر (اہل شرک) تھے؟

① اہل ایمان تھے - تبھی مسجد کی بات کی کہ وہ بنائیں گے۔
② اہل کفر/شرک تھے - وہ یہ سب کرتا تھے۔ مشرکین نے دین کو بدل ڈالا تھا۔

*** آپؐ نے فرمایا۔**

کہ اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے جنہوں نے اپنے بزرگوں، صالحین
کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا۔ حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت میں عراق
میں حضرت دانیال کی قبر آئی تو آپؓ نے فرمایا کہ اسکو چھپا کر
عام قبر کر دیا جائے۔

*** حضرت عائشہ صدیقہ رضہ فرماتی ہیں۔**

بعض ازواج مطہرات نے کہا کہ انہوں نے ماریہ نامی قنیسہ (گرجا) کی
دیکھا ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ جب ان میں کوئی صالح مر جاتا تو

٥: اللہ تعالیٰ اصحاب کہف سے کون سا وعدہ پورا کر دیا جا رہا؟ ← زندگی بعد موت + قیامت برحق

٥: سجدہ کی منزلت، مزاروں اور قبروں کی جگہ پر ← Reference حدیث

کسی قبر پر عبادت گاہ بنا لیتے - یہ بدترین مخلوق ہے اللہ کے نزدیک۔

* عائشہ صدیقہؓ ___ ام حبیبہؓ + ام سلمہؓ ___ نے آپ ﷺ سے ایک گرجا جس میں مختلف تصاویر تھیں
(بخاری + مسلم ← ابتداء)

* قبروں کو مسجدگاہ + انبیاء + صالحین لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ یا عبادت گاہ نہ بنائیں۔

* راوی - حضرت خدریؓ - روایت ترمذی
تمام زمین سجدہ کیلئے / عبادت کیلئے حلال ہے سوائے حمام اور قبرستان کے

* حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں۔
* آپ ﷺ جب بیماری کی حالت میں تھے تو جب آپ بہتر حالت میں ہوتے تو چادر منہ سے ہٹا کر کہتے کہ اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے یہود و نصاریٰ پر جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔
آپ ﷺ امت مسلمہ کو اس کام سے روک رہے تھے اور آگاہ کر رہے تھے۔

22- رجماً بالغیب --- بے تکی باتیں، اٹکل پچو

کسی بات پر شک و شبہ کی بنا پر جھگڑنا - لیکن سرسری بات کر کے چھوڑ دو۔ Surah kahf - Ayat No 19 ← اصحاب کہف
نے بات کی لیکن فوراً بات کر کے آگے بڑھ گئے۔ مومنانہ انداز تھا۔

Ignore this all & move forward. ← صبح بحث + تمام زندگی میں بحث + غلطی کس کی تھی

Q] انشاءاللہ کا شانِ نزول
انشاءاللہ کا حکم

Q] اصحابِ کہف کتنی مدت تک ٹھہرے رہے؟
اصحابِ کہف کتنے لوگ تھے؟

ان کے بارے میں (اصحابِ کہف) کسی سے نہ پوچھیں۔

23- آپ مخاطب - کسی کام کے بارے میں یہ نہ کہیں کہ کل کر دوں گا

مفسرین کی رائے

← اہلِ مکہ نے یہودیوں کے سکھانے پر سوال پوچھے:

① روح کی حقیقت کیا ہے؟ ② اصحابِ کہف کون تھے؟
③ ذوالقرنین کون تھے؟ ④ موسیٰ + خضر کا معاملہ کیا تھا؟

آپ نے کہا کہ جبرائیل آتے ہیں تو یعنی کل پوچھ کر بتا دوں گا۔
تب جبرائیل ١٥ دن تک نہ آئے۔ پھر انشاءاللہ کا حکم آیا۔

مفسرین کے مطابق - "غد" سے مراد - صرف کل نہیں بلکہ
مستقبل قریب ہے۔

① انسان کا کل پر کوئی زور نہیں ② اللہ مستقبل کو جانتا ہے ③ آپ کا کوئی زور نہیں

24- بھول جاؤ تو فوراً اللہ کی طرف رجوع کرے کہ وہ رُشد سے
قریب ترین معاملہ کر دے۔

← جو بھی معاملہ ہوگا اس میں انشاءاللہ کہنے کا مطلب کہ اس میں
امید ہے کہ اللہ صحیح طرزِ عمل کی طرف راہنمائی کر دے۔

اللہ کو یاد کرنے کا مطلب ← تسبیح، تحمید، انشاءاللہ، استغفراللہ

25- 300 سال یا 309 سال رہے۔ اللہ رب العزت انکے قیام کی
مدت کو بہتر جانتا ہے۔

26- ① پہلے اصحابِ کہف کی تعداد پر بحث
② اب انکے قیام کی تعداد پر بحث

جمہور مفسرین کی رائے
① اللہ کو پتہ ہے بہتر
② 300 یا 309 اس کے بعد کوئی بات
نہیں ہے کوئی خبر گیری کرنے والا انکی سوائے اللہ کے
اور نہ ہی اللہ کو اپنے فیصلوں میں کسی کو شریک کرنا پسند ہے۔

عبداللہ ابن عباسؓ
اصحاب کہف کی تعداد ← ٦ / ٧ تھے۔

← عمل کے اصول

① تو بہت اکر دے گی۔ ② علم ضروری بحث سے پرہیز
③ کام کرو جو اللہ تعالیٰ ان شاء اللہ + عمل کیلئے دعا مانگیں۔

✦ ابو ہریرہؓ - راوی

آپ ﷺ نے فرمایا جو کہا گیا ہے وہ کرو جس سے منع کیا وہ نہ کرو۔
کیونکہ پہلے لوگوں کے تباہ ہونے کی وجہ یہی ہیں۔
کیونکہ آپ ﷺ سے ایسے سوال پوچھے گئے تھے کہ بتائیں میرا باپ کون ہے؟ میری اونٹنی کہاں ہے؟

✦ عبداللہ ابن عمرؓ سے ایک شخص نے پوچھا

کہ حجر اسود کو بوسہ دینے کے بارے میں حضرت (آپ نے رسول اللہ ﷺ کو حجر اسود کو چومتے دیکھا ہے) لیکن اگر رش ہو تو کیا کیا جائے۔ آپؓ کا کیا خیال ہے!
• آپ نے کہا کہ اپنا خیال یمن میں چھوڑ دو۔

← مکی دور کے لوگوں پر بہت مشکلیں تھیں۔ انکو اصحاب کہف کا واقعہ سنایا۔ کہ compromise نہیں کریں اور ڈٹے رہیں۔ وقت ضائع ہونے سے بچائیں۔